۲- چشمه و سنگ

تمہید : فارسی زبان کی قدیم روایت رہی ہے کہ شعرا اپنی نظموں میں کہانیاں بیان کرتے ہیں اور بیشتر شعرا ان منظوم کہانیوں سے سبق آموزی کا کام لیتے رہے ہیں۔ چشمہ و سنگ بھی ایک نصیحت آموز منظوم کہانی ہے۔ دراصل ملک الشعرا بہآر نے اپنی بہت سی نظموں کے ذریعے قوم کو بیدار کرنے اور انھیں بے حسی کی دلدل سے نکالنے کی کوشش کی ہے۔ یہ نظم بھی انھی میں سے ایک ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اِس سے انسان کے اندر ایک جوش اور نا قابلِ بیان یقین پیدا ہوتا ہے۔ ہمارے ملک کے عوام کو بھی اس سے سبق ملتا ہے۔

تعارفِ شاعر : ملک الشعرا محمد تقی بہآر ۹/دسمبر ۱۸۸۶ء کو مشہد میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد محمد کاظم صبوری کو ملک الشعرا کا خطاب ملا تھا۔ ان کے انتقال کے بعد یہ خطاب بہآر کو عطا کیا گیا۔ بیس سال کی عمر میں وہ تحریکِ مشروطیت سے وابستہ ہوئے۔ اس کے لیے انھوں نے روزنامہ خراسان، نوبہار اور دانش کدہ جاری کیا۔ وہ 'حزبِ دموکرات ایران' کی صوبائی کمیٹی کے ممبر ہوئے۔ بہآر نیم سرکاری اخبار 'ایران' کے مدیر بھی رہے۔ بہآر علمی ادبی کاموں کے ساتھ ساتھ سیاست میں بھی حصہ لیتے رہے۔ کئی بار انھیں مجلس یعنی پارلیمنٹ کا رکن بنایا گیا۔ وہ چند مہینوں کے لیے وزیرِ تعلیم بھی رہے۔ خرابیِ صحت کی بنا پر انھیں علاج کے لیے سوئزرلینڈ جانا پڑا جہاں ۱۹۵۱ء میں ان کا انتقال ہوا۔ بہآر کی شاعری پر سیاسی و سماجی رنگ غالب ہے۔ ان کا لہجہ تلخ اور شدید ہے۔ ان میں ایران کی خرابیِ ماحول کے خلاف ان کے احساسات کا پتہ چلتا ہے۔ جدید شعرا کی فہرست میں بہآر کو ممتاز ترین مقام حاصل ہے۔ وہ زبان و بیان پر استادانہ قدرت رکھتے ہیں۔

جدا شد یکی چشمه از کوهسار — به ره گشت ناگه به سنگی دُچار
به نرمی چنین گفت باسنگِ سخت — کرم کرده، راهی ده، ای نیك بخت
گران سنگِ تیره دلِ سخت سر — زدش سیلی و گفت ، دور ای پسر!
نه جنبیدم از سیلِ زور آزمای — که ای تو که پیشِ تو جنبم زجای؟
نشد چشمه از پاسُخِ سنگ ، سرد — به کَندن در اِستاد و ابرام کرد
بسی کند و کاوید و کوشش نمود — کز آن سنگِ خارا رهی بر گشود
زکوشش به هر چیز خواهی رسید — به هر چیز خواهی کماهی رسید
برو کار گر باش و اُمیدوار — که از یاس جز مرگ ناید به بار

گرت پایداری است در کارها
شود سهل پیشِ تو دشوارها

(ملك الشعراء بهآر)

خلاصه در فارسی : این یك منظوم حکایتِ سبق آموز است۔ شاعر می گوید که روزی یك چشمه از کوهسار جدا شد و در راه از سنگ دُچار شد۔ آن سنگ را گفت که کرم کرده او را راهی دهد۔ ولی چون سنگ سخت دل بود، التماسِ چشمه را قبول نکرد۔ چشمه از جوابِ سختِ سنگ نااُمید نه شد و کندنِ سنگ را آغاز کرد۔ بسی کوشش نمود و بالآخر آن سنگ را کنده راه پیدا کرد۔ نتیجه این است که از کوشش به هر چیز خواهی رسید۔ ترا باید که کارگر و اُمیدوار باشی، زیرا از نااُمیدی جز مرگ ترا نمی رسد۔ در کارِ تو پایداری خواهد شد، ازین دشواری ها سهل خواهند شد۔

خلاصہ (اُردو) : یہ ایک سبق آموز منظوم کہانی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ایک دن ایک چشمہ کہسار سے جدا ہوا۔ راستے میں اسے ایک پتھر ملا جو اس کا راستہ روک رہا تھا۔ اس نے پتھر سے کہا کہ مہربانی کر کے مجھے گزرنے کا راستہ دو۔ لیکن چونکہ پتھر سنگ دل تھا، اس نے چشمے کی درخواست کو ٹھکرا دیا۔ چشمہ اس کے جواب سے مایوس نہ ہوا اور پتھر توڑنے کی کوشش میں لگ گیا۔ بڑی جدوجہد کے بعد اس نے پتھر کو توڑ کر راستہ بنا لیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ انسان کوشش سے ہر چیز پا سکتا ہے۔ اسے چاہیے کہ کام کرنے والا بنے اور اچھے کی اُمید رکھے کیونکہ نااُمیدی موت کا پیش خیمہ ہے۔ اس کے کام میں استقلال ہونا چاہیے جس سے اس کی تمام مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

فرهنگ (Glossary)

یکی	ایک	One
کوهسار	پہاڑ	Mountain
ره	راستہ	Path, way
ناگه	اچانک	Suddenly
دُچار گشتن	مبتلا ہونا	To suffer
نیك بخت	خوش قسمت	Fortunate, lucky
سنگِ تیره	گہرے رنگ کا پتھر	Dark stone
جنبیدن	حرکت میں آنا، حرکت کرنا	To move
سَیل	سیلاب	Flood
پاسخ	جواب	Answer
اِبرام	سماجت، اصرار	Insistence
کَندن	کھودنا	To dig, excavate
سنگِ خارا	ایک قسم کا سخت پتھر	A kind of hard stone
کما هِیَ	جیسی وہ ہے	As she is
یاس	مایوسی	Disappointment

جُز	سوائے	Except
مرگ	موت	Death
پایدار	مضبوط	Durable
سهل	آسان	Easy

Exercise / پرسش

۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔
Complete the following couplets.

۱۔ گران سنگِ تیره دلِ سخت سر
. . . .

۲۔ . . . .
به هر چیز خواهی کماهی رسید

۲۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔
Solve the following crossword.

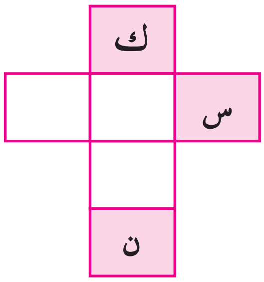

۳۔ ذیل کے ہم معنی فارسی الفاظ لکھیے۔
Write Persian synonyms of the following words.

کوشش ، تیره ، پسر ، سرد

۴۔ درج ذیل الفاظ کی فارسی ضد تلاش کر کے لکھیے۔
Write Persian antonyms of the following words.

سخت ، نیك بخت ، پایدار ، سهل

۵۔ مندرجہ ذیل اشعار کا اپنی زبان میں ترجمہ کیجیے۔
Interpret the following couplets in your own language.

بسی کند و کاوید و کوشش نمود   کز آن سنگِ خارا رهی بر گشود
گرت پایداری است در کارها   شود سهل پیشِ تو دشوارها

۶۔ نظم کا مرکزی خیال اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔
Write central idea of the poem in Urdu or English.